سوال

(155)وضوء میں پانی زور سے منہ پر مارنا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

فقہاء کا جو یہ قول ہے ''وضوء میں پانی کو منہ پر مارنا مکروہ ہے ''کیا اسکی کوئی دلیل ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بلکہ دلیل اسکے خلاف قائم ہے ۔ ابو داؤد (1/175) میں صحیح سند کے ساتھ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھ پر علی یعنی ابن ابی طالب داخل ہوئے اور وہ پشاب کر کے آئے تھے انہوں نے وضوء کا پانی منگوایا ' ہم نے برتن میں پانی لا کر انکے سامنے رکھ دیا ۔ تو کہنے لگے اے ابن عباس !کیا میں آپ کو نہ دکھاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے وضوء کرتے تھے ؟ میں نے کہا : ہاں !تو انہوں نے برتن سے اپنے ہاتھ پر پانی انڈیلا اور اسے دھویا پھر دایاں ہاتھ برتن میں داخل کر کے دوسرے ہاتھ پانی بہایا پھر دونوں ہاتھ دھوئے پھر کلی کی ' اور ناک میں پانی چڑھا کر جھاڑی ۔ پھر دونوں ہاتھ داخل کر کے پانی لیا اور منہ پر مارا ۔ الحدیث ۔

صریح غلط ہے ۔ اور بعض کتابوں کے کتنے ہی مسائل ہیں کہ رائے کے علاوہ انکی کوئی دلیل نہیں ہوتی ۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص356

محدث فتویٰ